Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

۱۹۱۳ء

۵۲۵۴

ٹیلیفون ۱۲۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ ۔ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۲ اخاء ۱۳۵۷ہش ۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء ۔ نمبر ۲۴۱

لجنہ اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا احمدی خواتین سے ایمان افروز خطاب

اپنی زندگیوں کو قرآنی تعلیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق بنانے کی کوشش کرو

ربوہ ۲۱ اکتوبر۔ آج سوا گیارہ بجے دوپہر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ تربیتی اجتماع میں تشریف لے جا کر احمدی خواتین سے ایک ایمان افروز خطاب فرمایا جس میں حضور نے انہیں نصیحت فرمائی کہ وہ دین کیلئے مالی قربانی پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی پوری کوشش کریں کہ وہ قرآن کریم کی بیان کردہ تعلیم اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کا پیار حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا گیارہ بجے مقام اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں تشریف لے گئے۔ حضور کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے پر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ محترمہ ثریا خانم صاحبہ نے کی۔ تلاوت کے بعد محترمہ امۃ الناصر نصرت صاحبہ نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھی۔ بعد ازاں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر اپنے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔

تلاوت و نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اپنے ایمان افروز خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور نے قرآن مجید کی آیت قد افلح المؤمنین ... والذین ھم عن اللغو معرضون پڑھنے کے بعد فرمایا کہ اجتماع کا حقیقی مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ یہاں مرکز میں آ کر دین کی وہ باتیں سنیں جن کا تعلق اصلاحِ اعمال کے ساتھ ہے۔ نیکی کی باتیں سننے سے انسان کے دل پر خاص اثر ہوتا ہے اور عمل کے لئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے۔ درحقیقت نیکی کی تمام باتیں قرآن کریم میں ہی موجود ہیں باقی تو سب اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ قرآن کریم نے ایمان کے ساتھ ساتھ اعمالِ صالحہ پر خاص زور دیا ہے اور غیر ضروری اور لغو باتوں سے پرہیز کرنے کی ہمیں تلقین کی ہے سو آپ کا فرض ہے کہ آپ دعاؤں پر زور دیتے ہوئے اعمالِ صالحہ بجا لانے کی مقدور بھر کوشش کرتی چلی جائیں۔ حضور نے فرمایا آج کی دنیا روحانیت کی پیاسی ہے وہ دعاؤں اور نیک اعمال کا نمونہ ہم میں دیکھنا چاہتی ہے۔ سو اپنی دعاؤں کو اور نیک اعمال بجا لانے کے لئے اپنی جدوجہد کو انتہا تک پہنچانے کی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

حضور نے فرمایا یہ خدا کا فضل اور احسان ہے کہ مالی لحاظ سے اب ہماری جماعتیں جو دنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہیں اس قابل ہو گئی ہیں کہ اپنے اخراجات کو خود پورا کر سکیں لیکن مالی قربانی کے ساتھ ساتھ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے اعمال کی اصلاح کریں اور دنیا کے لئے نیک نمونہ بننے کی کوشش کریں۔ قرآن کریم نے جو احکام دئے ہیں ان پر عمل کرنے کے سلسلہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے ہمیں حضورؐ کے اس اسوۂ حسنہ کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

حضور نے فرمایا روحانی مقام حاصل کرنے اور ترقی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق روا نہیں رکھا سب کے لئے ترقی کے یکساں مواقع موجود ہیں سو آپ بھی روحانی ترقی حاصل کرنے کی کوشش کریں عورتوں میں بالخصوص چغلی خوری، عیب جوئی اور لغو باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے احمدی عورتوں کو ان سے اجتناب برتنا چاہیئے ہر وہ کام جو انسان کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی صلاحیت کے منافی ہو وہ لغو کام ہے اور اس سے بچنا ضروری ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس مہدی موعود کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائی ہے جس کے ذریعہ اس زمانہ میں غلبۂ اسلام مقدر ہے اس لئے آپ پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اپنے عملی نمونہ سے دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر حضور واپس تشریف لے گئے۔

(رپورٹر: امۃ النصیر اطہر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ اکتوبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محترم صوفی عبد الغفور صاحب سابق مبلغ امریکہ جو حال ہی میں نیویارک سے واپس پاکستان آئے ہیں شدید بیمار ہیں اور سول ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اطلاع اور تحریکِ دعا

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

میں انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ اکتوبر کو کچھ عرصہ کے لئے لاہور جا رہی ہوں۔ میرا بلڈ پریشر دن بدن ہائی ہو رہا ہے۔ تمام احمدی بھائی بہنیں میرے لئے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے اور ربوہ میں زیرِ تعمیر مکان جلد تکمیل کو پہنچے اور میں جلد ہی پھر مرکز میں واپس آ جاؤں۔

لاہور میں میرا ایڈریس یہ ہوگا:۔

۱۰۸۔ سی۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع کا افتتاح

پروگرام کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انصار اللہ کے اکیسویں سالانہ تربیتی اجتماع کا افتتاح مورخہ ۲۷ اخاء/اکتوبر بعد نماز جمعہ بوقت ساڑھے تین بجے بعد دوپہر انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں فرمائیں گے، انشاء اللہ العزیز۔

تمام احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۸ ر ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ
۲۲ راخاء ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانی حیات کی دو علامتیں اور انصاراللہ

اسلام میں افراد اور اقوام کے روحانی طور پر زندہ ہونے کی دو علامتیں بیان کی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ جب انہیں دینی خدمت کے لئے بلایا جائے تو وہ تمام مصروفیات چھوڑ کر دیوانہ وار آ جمع ہوتے ہیں۔ کان میں آواز پڑنے کے بعد وہ اُس آواز پر لبیک کہے اور اُڑکر آ موجود ہوئے بغیر رہ ہی نہیں سکتے۔ دوم یہ کہ وہ بکثرت ذکرِ الٰہی میں مصروف رہتے ہیں۔ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یا کسی کام میں مصروف ہونے کے باوجود ذکرِ الٰہی سے غافل نہیں ہوتے۔ اسلام کی رُو سے یہ دونوں چیزیں مومنوں کی روحانی حیات کی علامت بھی ہیں اور انہیں نئی روحانی حیات سے ہمکنار کرنے کا وسیلہ بھی۔

جہاں تک روحانی حیات کی اوّل الذکر علامت یعنی مرکز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے وہاں دیوانہ وار جا پہنچنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعات کے ضمن میں کیا ہے۔ چنانچہ سورۃ البقرہ کی آیت ۲۶۱، اس علامت کے ذکر پر ہی مشتمل ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے دلی اطمینان اور تسلی کے لئے اللہ تعالیٰ سے یہ عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے یہ دکھا کہ تو روحانی مُردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابراہیم تو چار پرندے لے اور انہیں سدھانے کے بعد چار علیحدہ علیحدہ سمتوں میں انہیں چار پہاڑوں پر چھوڑ دے۔ پھر تو انہیں آواز دے تو وہ دوڑتے ہوئے تیرے پاس آ موجود ہوں گے۔ اس سے مراد یہ تھی کہ جو لوگ تجھ پر ایمان لائیں تو اُن کی تربیت کرنے کے بعد انہیں پیغامِ حق کی اشاعت کے لئے چاروں اطراف میں پھیلا دے۔ جب تو ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا کی رُو سے اُنہیں اپنے پاس آجمع ہونے کے لئے بلائے گا تو وہ دوڑتے ہوئے تیرے پاس آجمع ہوں گے۔ اُن کا تیری آواز پر آجمع ہونا اس بات کی علامت ہوگا کہ وہ روحانی طور پر زندہ ہیں۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ جب اللہ کا رسولؐ انہیں بلائے تو وہ فوراً آجمع ہوں۔ ان کا آجمع ہونا ان کے روحانی طور پر زندہ ہونے کی ایک بیّن علامت ہوگا۔ مزید برآں اُن کے آجمع ہونے کا ایک فائدہ یہ ہوگا کہ رسولؐ انہیں ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار کر دکھائے گا اور وہ پہلے سے بھی بڑھ کر روحانی قوت و توانائی سے مالا مال ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ج (الانفال آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی بات سنو (یعنی اس کی آواز پر لبیک کہو) جبکہ وہ تمہیں زندہ کرنے (یعنی نئی حیات سے ہمکنار کرنے) کے لئے پکارے۔

سورۃ البقرہ اور سورۃ الانفال کی مذکورہ بالا آیات سے ظاہر ہے کہ خدا اور رسولؐ اور اس کے نائبین کی آواز پر لبیک کہنا اور بلا توقف جا حاضر ہونا مومنوں کے روحانی طور پر زندہ ہونے کی علامت تو ہے ہی اس کا ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ آجمع ہونے کے نتیجہ میں مومنوں کو ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار ہونے کا انمول موقع میسر آتا ہے۔

اسی طرح جہاں تک روحانی حیات کی دوسری علامت یعنی ذکرِ الٰہی میں ہمہ وقت مصروف رہنے کا تعلق ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث میں فرماتے ہیں:۔

مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ ۔ (بخاری کتاب الدعوات)

ذکرِ الٰہی کرنے اور ذکرِ الٰہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے یعنی جو ذکرِ الٰہی کرتا ہے وہ زندہ ہے اور جو ذکرِ الٰہی نہیں کرتا وہ مُردہ ہے۔

الغرض دینی مرکز میں آجمع ہونے کے لئے بلانے پر دیوانہ وار آجمع ہونا اور ہمہ وقت ذکرِ الٰہی میں مصروف رہنا روحانی حیات کی دو واضح علامتیں ہیں اور بالخصوص جب بلایا ہی جائے ذکرِ الٰہی کی غرض سے تو پھر اُس بلانے اور اس پر لبیک کہنے کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ ایسے مواقع پر تو اُڑ کر جا پہنچنا مومنوں کے لئے بدرجۂ اولیٰ ضروری ہوتا ہے۔ ایسے مواقع پر سستی دکھانے والے بہت بڑی سعادت سے اپنے آپ کو محروم کر لیتے ہیں۔

ایسے ہی بابرکت مواقع میں سے جن میں مومنوں کو خالصۃً ذکرِ الٰہی کی غرض سے آجمع ہونے کے لئے بلایا جاتا ہے ایک انمول موقع انصاراللہ کا سالانہ اجتماع ہوتا ہے۔ سالانہ اجتماع کی اس اہمیت کے پیشِ نظر انصاراللہ ہر سال اس میں شمولیت کی غرض سے ملک کے دور دراز علاقوں تک سے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ وہ کیوں نہ کھنچے چلے آئیں جبکہ انہیں اس میں شرکت کے نتیجہ میں اپنے روحانی طور پر زندہ ہونے کا عملی ثبوت دینے اور پھر ایک نئی روحانی قوت و توانائی سے ہمکنار ہونے کی سعادت میسر آتی ہے۔

امسال انصاراللہ کا یہ سالانہ اجتماع تزکیۂ نفوس اور تطہیرِ قلوب کی شاندار روایات کے ساتھ ۲۷، ۲۸، ۲۹ ر ماہِ اخاء ۱۳۵۷ھش مطابق ۲۷، ۲۸، ۲۹ راکتوبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ کے مقدس و بابرکت اور رُوح پرور ماحول میں منعقد ہو رہا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ انصاراللہ اس میں شرکت کی سعادت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ ور ہونے کے لئے مرکزِ سلسلہ کی طرف دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور اس طرح ثابت کر دکھائیں گے کہ وہ ابراہیم ثانیؑ کے تربیت یافتہ وہ روحانی پرندے ہیں جو اس مبارک موقع پر اُڑ کر وہاں پہنچے بغیر رہ ہی نہیں سکتے۔ وہ آئیں گے اور دوڑتے ہوئے دیوانہ وار آئیں گے اور ربوہ کی فضاؤں کو ہر آن جاری رہنے والے ذکرِ الٰہی سے معمور کر دکھائیں گے اور نئی روحانی قوت و توانائی سے ہمکنار ہو کر اگلے سال اس سے بھی بڑھ کر تعداد میں پھر لوٹ آنے کا عزم لے کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں گے۔ اور پھر اپنے گھروں میں بھی کثرت سے ذکرِ الٰہی جاری رکھ کر ثابت کر دکھائیں گے کہ وہ اِس زمانہ میں اِس آیۂ کریمہ کے حقیقی مصداق ہیں:۔

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ط وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(النور آیات ۳۷ تا ۳۹)

ترجمہ:۔ یہ (یعنی قرآنی تعلیم کا خدائی نور) ایسے گھروں میں ہے جن کے اونچا کئے جانے کا خدا نے حکم دیدیا ہے اور ان میں خدا کا نام لیا جاتا ہے اور ان میں اُس کی تسبیح کی جاتی ہے دن کے وقتوں میں بھی اور شام کے وقتوں میں بھی۔ (یہ ذکرِ الٰہی کرنے والے) کچھ مرد ہیں جن کو اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے زکوٰۃ کے دینے سے نہ تجارت اور نہ سودا بیچنا غافل کرتا ہے۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پلٹ جائیں گی نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کی بہتر سے بہتر جزا دے گا اور اللہ جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

اجتماع انصاراللہ اور اس میں شمولیت کی اس اہمیت کے پیشِ نظر ہم بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ انصاراللہ بکثرت اِس میں شمولیت کے لئے کھنچے چلے آئیں گے حتّٰی کہ کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہیں رہے گی جس کا نمائندہ اس میں شریک نہ ہو۔ اس طرح نہ صرف انصاراللہ کی تعداد بلکہ شرکت کرنے والی مجالس کی تعداد بھی گزشتہ سال کی نسبت بڑھ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ نہ صرف انصاراللہ بلکہ ان کی مجالس کو اِس لحاظ سے بھی آگے قدم بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر سال ہی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین ❖

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے حالیہ سفر یورپ کی برکات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا کی روشنی میں

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ ربوہ

بعثت نبوی ؐ سے لے کر قیامت تک کی اسلامی فتوحات و ترقیات کا ہر نیا دور دراصل آفتابِ نبوت حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دعاؤں کا رہین منت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ دینِ حق کی سربلندی اور امت مسلمہ کے عروج و ارتقاء کے لئے عمر بھر کرتے رہے اور جن سے ارضِ حرم کی فضا ہمیشہ معمور رہے گی اور جس کا غیر محدود خزانہ عرش پر رہتی دنیا تک محفوظ ہے اور جو اپنے وقت پر حضور ؐ کے سچے متبعین کو ان کے اخلاص اور دینی کاوشوں اور دعاؤں کے وسیلہ سے عطا ہوتا چلا جائے گا۔

اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خلفائے امت کے لئے ایک ایسی جامع دعا فرمائی ہے جس کی قبولیت کا نظارہ آج بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ حضور ؐ نے فرمایا:-

"اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِیْ
الَّذِیْنَ یَاْتُوْنَ مِنْ
بَعْدِیْ۔ اَلَّذِیْنَ یَرْوُوْنَ
اَحَادِیْثِیْ وَ سُنَّتِیْ وَ
یُعَلِّمُوْنَھَا النَّاسَ"۔

(الجامع الصغیر للسیوطی جلد ۱ صفحہ ۶۲)

الٰہی! میرے بعد آنے والے خلیفوں پر رحم و کرم فرما جو میری احادیث اور سنت بیان کریں گے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیں گے

اس نہایت لطیف اور جامع دعا میں یہ پیشگوئی ہے کہ خلفاء علمی اور عملی دونوں اعتبار سے دعوتِ اسلام دیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنت پر عمل کرانے کی زبردست جدوجہد کریں گے تا اسلام کا حقیقی عالمگیر معاشرہ قائم ہو جائے دعائے نبوی ؐ میں "الناس" سے مراد مشرق و مغرب میں بسنے والی سب قومیں مراد ہیں کیونکہ اسلام بین الاقوامی مذہب ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت "کافۃ الناس" کی مصداق اور تمام عالمین کے لئے ہے اور عرب و عجم اور اسود و احمر سب پر حاوی ہے۔

(۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا حالیہ سفر یورپ جو بے شمار برکات و ثمرات کا حامل ہے ہر پہلو سے اس دعائے نبوی ؐ کا اعجاز دکھلائی دیتا ہے کیونکہ اس مبارک اور عہد آفریں اور یادگار سفر میں حضور نے علمی و عملی دونوں اعتبار سے اسلام کی پرشوکت منادی کا حق ادا کر دیا۔ علاوہ ازیں یورپ، افریقہ اور امریکہ کے مبلغین احمدیت کو تبلیغ اسلام سے متعلق اہم ہدایات سے نوازا جس کے نتیجہ میں انشاء اللہ سنت نبوی ؐ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے حسین معاشرہ کے قیام کی عالمی منزل قریب سے قریب تر آ جائیگی

سفر یورپ کی برکات میں سر فہرست لندن کی کسر صلیب کانفرنس کا انعقاد ہے جو تبلیغ و اشاعت اسلام کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس عظیم الشان اسلامی اجتماع کے حیرت انگیز اثرات و نتائج کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ یورپ، شمالی و جنوبی امریکہ، کینیڈا، افریقہ، جزائر فیجی، جزائر غرب الہند، مشرق بعید، جاپان، آسٹریلیا۔ غرضیکہ دنیا بھر کے پریس میں اس کی دھوم مچی ہوئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کانفرنس کے پلیٹ فارم سے جہاں پوری مسیحی کلیسیا کو علمی تبادلہ خیالات کی دعوت دے کر عیسائیت کے ایوانوں میں زلزلہ بپا کر ڈالا وہاں تمام غیر مسلم دنیا کو ایک نہایت اثر انگیز الفاظ اور بلیغ پیرایہ میں دعوت اسلام دیتے ہوئے فرمایا:-

"میں آپ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے لئے بلاتا ہوں۔ وہ راہیں جن پر چل کر آپ ؐ نے اپنے رب کو پایا اور جس کے نتیجہ میں آپ ؐ کو دونوں جہان کی نعمتیں ملیں ان پر آج بھی آپ کے قدموں کے نشان موجود ہیں ان نقوشِ پا کی پیروی کریں اگر آپ ایسا کریں تو خدا کی محبت جیتنے والے ہوں گے اور آپ اس کی وہ آواز سننے والے ہوں گے جو آپ کو تسلی دے گی۔ کہ

"جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو"

اس فانی دنیا کی غیر حقیقی خوشیوں اور مسرتوں کا مقابلہ خدا کی محبت سے نہیں کیا جا سکتا۔ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ خدا کی محبت کے حصول کے لئے کوشاں ہوں وہ دروازہ صدیوں سے لاکھوں دستک دینے والوں کے لئے کھولا جاتا رہا ہے۔ آپ کیوں یاس برتتے ہیں کہ یہ آپ کے لئے کھولا نہ جائے گا۔ آگے آئیں اور مسیح موعود ؑ کے جانشین کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلام قبول کریں کیونکہ اسلام میں ہی آپ کی اور آپ کی آنے والی نسلوں کی بھلائی ہے"

(ضمیمہ خالد جون ۱۹۷۸ء صفحہ ۳۶)

(۳)

لندن کانفرنس کے خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے مشہور ممالک میں سے ہالینڈ۔ مغربی جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ۔ ناروے۔ سویڈن اور ڈنمارک بھی تشریف لے گئے اور پریس کانفرنسوں اور نجی ملاقاتوں کے ذریعہ اسلام کی آواز بلند کی جس نے یورپ کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تہلکہ مچا دیا۔

اسلام کی یہ آواز کس درجہ پرقوت و شوکت تھی؟ اس کا اندازہ لگانے کے لئے حضور کی تقاریر و ارشادات کے صرف چند اقتباسات کافی ہیں:-

(۱) لندن کے ایک مقامی اخبار "پٹنی اینڈ روہیمپٹن ہیرلڈ" نے اپنی یکم جون ۷۸ء کی اشاعت میں حضور کے پریس انٹرویو کی تفصیلی رپورٹ دیتے ہوئے لکھا کہ:-

"خلیفۃ المسیح نے مزید فرمایا کہ ہم روئے زمین کی تمام قوموں اور ان کے جملہ افراد تک اسلام کا نور پہنچا کر انہیں اس سے منور کرنا چاہتے ہیں اسی لئے ہم نے ایک عظیم تبلیغی مہم کا آغاز کر رکھا ہے۔ یہ کانفرنس بھی اسی عظیم مہم اور منصوبہ کا ایک حصہ ہے"

(ترجمہ منقول از الفضل ۴ر جون ۱۹۷۸ء)

(۲) اوسلو کا ایک مشہور روزنامہ "ARBEIDERO LADET" ۲۷ر جولائی ۱۹۷۸ء کو "اسلامی خلیفہ نے ناروے کو عیسائیت سے لاتعلق کر چھوڑا" کے جلی عنوان کے تحت رقمطراز ہے:-

"اوسلو (این ٹی بی) آپ لوگوں نے عیسائیت کو بہت بعد کے زمانہ میں قبول کی اور اس کے باوجود قبول کیا کہ آپ کو اسے قبول کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا تھا۔ عیسائیت اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے سوا دوسری قوموں کے لئے تھی ہی نہیں اسی لئے ہم ان بارہ قبیلوں کی نسلوں کو چھوڑ کر دوسرے کا یہ حق تسلیم نہیں کرتے کہ وہ اپنے آپ کو عیسائی سمجھیں یا کہیں۔ برخلاف اس کے اسلام تمام بنی نوع انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے آیا ہے۔ اسلام میں روئے زمین کا ہر انسان جب چاہے داخل ہو سکتا ہے۔ جہاں تک قبول اسلام کا تعلق ہے اس میں دیر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جس کسی کو جب بھی قبول حق کی سعادت ملے اس کے لئے یہ غنیمت ہے۔"

یہ خلاصہ ہے مسلمان فرقہ احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد کی اس گفتگو کا جو انہوں نے گزشتہ منگل (۲۶ر جولائی ۱۹۷۸ء کو) اوسلو میں اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران فرمائی......

خلیفۃ المسیح نے پریس کانفرنس میں الوداعی کلمات کہتے ہوئے فرمایا:- اسلام بڑا ہی پیارا اور حسین مذہب ہے اگر ایک دفعہ تم اس کے حسن کے گرویدہ ہو گئے تو پھر تم ہمیشہ ہی اس کے گرویدہ رہو گے اور اس سے جدائی تمہیں ہرگز گوارا نہ ہو گی۔"

(ترجمہ بحوالہ الفضل ۶ر اگست ۱۹۷۸ء)

(۳) گوٹن برگ کے چوٹی کے بااثر اخبار روزنامہ آربیتت" (ARBETET) نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی ۲؍اگست ۱۹۷۸ء کی اشاعت میں "اشاعت قرآن کی مہم" کے جلی عنوان کے ساتھ لکھا:۔

"گوٹن برگ۔ صرف خدا تعالیٰ ہی انسانیت کو درپیش مسائل حل کرسکتا ہے اس ضمن میں تمام انسانی کوششیں ناکام ہوچکی ہیں۔ یہ ہیں وہ الفاظ جو جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ امام حضرت مرزا ناصر احمد نے منگل (یکم اگست) کے روز مسجد ناصر گوٹن برگ میں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے فرمائے۔ قرآن مجید کی اشاعت کے لئے حضرت مرزا ناصر احمد نے عالمی سطح پر ایک مؤثر مہم چلا رکھی ہے اس مہم کے تحت قرآن کو دنیا کی تمام زبانوں میں ترجمہ کرکے ہر ملک اور ہر قوم میں پھیلایا جائے گا۔"

اس روزنامہ نے حضور کی پریس کانفرنس کی بہت مفصل خبر دی۔ چنانچہ لکھا:۔

"آپ نے فرمایا۔ اس زمانہ میں انسانیت کو دو بڑے مسائل درپیش ہیں ان میں سے ایک مسئلہ کا تعلق دنیا کی بڑی اور چھوٹی قوموں کے باہمی تعلقات کی نہج متعین کرنا ہے اور دوسرا مسئلہ انسانی حقوق کی تعیین سے تعلق رکھتا ہے۔

آپ نے کہا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہر نسل کے مسائل کا حل بیان کر دیا ہے۔ مزید برآں وہ نئے پیدا ہونے والے مسائل کے حل کو قرآنی تعلیم کی نئی الہامی توضیحات کے ذریعہ اپنے خاص بندوں پر منکشف فرماتا رہتا ہے۔

اس ضمن میں آپ نے واضح فرمایا کہ قرآنی ہدایات کی پرانی تعبیریں اور تفسیریں اس زمانہ کے نئے مسائل حل کرنے کے سلسلہ میں کافی نہیں ہیں اس کے لئے نئی روشنی اور نئی رہنمائی کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ ہم (انسانوں) سے کلام کرتا ہے اور ہر زمانہ کی ضرورت کے مطابق قرآنی تعلیمات کی نئی تشریحات و توضیحات منکشف فرماتا ہے۔

حضرت مرزا ناصر احمد نے پورے وثوق اور یقین کے ساتھ اعلان فرمایا کہ ایک دن دنیا کے تمام لوگ اسلام قبول کر لیں گے۔ آپ نے اس خیال کا اظہار فرمایا کہ ایسا آئندہ ۱۱۵ سال کے اندر اندر ہوجائے گا۔

اس ضمن میں آپ نے واضح فرمایا کہ سوال یہ نہیں کہ لوگوں سے عیسائیت ترک کروا کے انہیں مسلمان بنا لیا جائیگا بلکہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ایک دن ساری دنیا مسلمان ہوجائے گی تو اس سے ہماری مراد یہ ہے کہ اسلام کی پیاری اور حسین تعلیم اپنے باطنی حسن کی وجہ سے ایک دن ساری دنیا کے لوگوں کے دل جیت لے گی۔ اس وقت روئے زمین پر بسنے والے انسانوں کے نظریات میں انقلاب آئے بغیر نہیں رہے گا۔"

(ترجمہ بحوالہ الفضل ۲۲ اگست ۱۹۷۸ء)

(۴)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں خاص طور پر یہ خبر دی گئی تھی کہ آپ کے خلفاء لوگوں کو اسوۂ محمدؐ اور سنت نبویؐ کو اپنانے کی تحریک کریں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ سفر مغرب میں یہ حقیقت ایسے نہایت نمایاں رنگ میں ابھری اور بار بار سامنے آتی ہے کہ زبان پر بے اختیار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے درود جاری ہوجاتا ہے۔

حضور نے سٹاک ہالم (دارالحکومت سویڈن) کی پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کس جلال و تمکنت سے فرمایا کہ:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹے مشکلات کی آندھیاں چلیں، شدید بائیکاٹ ہوا، راستوں میں کانٹے بکھیرے جاتے رہے لوگوں نے پتھروں سے آپ کو لہولہان کر دیا۔ مخالفین اسلام کی شدید ترین ایذا رسانی کے باوجود آپ ہمیشہ پیکر صبر و رضا بنے رہے اور دوست و دشمن سے محبت اور ہمدردی کا سلوک کرتے رہے یہاں تک کہ جب دشمنان اسلام مغلوب ہوگئے تو ان کے سارے ظلم و ستم اور جور و جفا کے باوجود ان کو معاف کر دیا یہ تو تھا بنی نوع انسان کے ساتھ (آپ کا) تعلق۔ جہاں تک مسلمانوں کی معاشرتی زندگی کا سوال ہے۔ کسریٰ اور قیصر کی عظیم سلطنتیں جب مسلمانوں کے سامنے سرنگوں ہوگئیں اور ان کے خزانے مسلمانوں میں تقسیم ہوئے تو ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں سونے کی ایک لاکھ ڈلیاں آئیں تو آپ نے اسی وقت ضرورتمندوں میں تقسیم کروا دیں ان کی خادمہ نے عرض کیا۔ اپنے لئے بھی تو کچھ رکھا ہوتا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں اور دے گا۔ یہی وہ عمل ہے جو اسلامی معاشرہ کی روح رواں ہے اور یہی وہ توکل ہے جو اسلام کا طرۂ امتیاز ہے۔"

(الفضل ۹ ستمبر ۱۹۷۸ء صفحہ ۵)

ہمارے مقدس امام ہمام ناصر مہدی موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی جناب سے خارق عادت طور پر نور فراست و بصیرت سے نوازا ہے، حضور ایدہ اللہ خدائی بشارتوں اور قدیم آسمانی نوشتوں کی روشنی میں اس یقین سے لبریز ہیں کہ مستقبل میں رونما ہونے والے بین الاقوامی اسلامی انقلاب کا روحانی منصوبہ خالق کائنات نے تیار کیا ہے جسے دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت ہرگز ناکام نہیں بنا سکتی نیز یہ کہ اس تعمیر عظیم کے برپا کرنے کی تمام تر ذمہ داری جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالی گئی ہے یہی وجہ ہے کہ حضور کے خطبات و ارشادات میں ہمیں توحید پر زندہ ایمان رکھنے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے غیر معمولی تعلق فدائیت و عقیدت پیدا کرنے کی بار بار تاکید ملتی ہے، حضور نے اپنے حالیہ سفر یورپ میں بھی اس پہلو کو حسب دستور خصوصی اہمیت دی ہے اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے ایک کروڑ سے زیادہ احمدیوں کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

"تم خدا کے ہو جاؤ اور شرک کی ہر راہ سے مجتنب رہو۔ اپنے دل میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار پیدا کرو کیونکہ آپ کا وجود حسن و احسان میں یکتا اور علم و عمل میں کامل ہے۔ جب تک آپ کا پیار دل میں پیدا نہ ہو اور آپ کی عظمت اور جلالت شان کا احساس نہ ہو اس وقت تک ہم اسلامی احکام پر کما حقہ عمل نہیں کر سکتے۔"

نیز فرمایا:۔

"اس وقت جماعت احمدیہ کے افراد پر بہت بڑی ذمہ داری ہے انسان اور شیطان کے درمیان وہ آخری جنگ جس کے متعلق پہلے نوشتوں میں بھی خبر دی گئی ہے۔ وہ اس وقت لڑائی جاری ہے اور یہ وہی جنگ ہے جس میں فتحیاب ہو کر ہم نے دنیا میں توحید حقیقی کو قائم کرنا ہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت شان کو دنیا کے کونے کونے میں اجاگر کرنا ہے اور بنی نوع انسان کے لئے حقیقی امن اور خوشحالی کے سامان پیدا کرنے ہیں لیکن یہ ایک دن کا کام نہیں ہے اس کے لئے برسوں نہیں نسلاً بعد نسل قربانیاں دے کر اور عادتوں کو چھوڑ کر اور نیکی کا لبادہ پہن کر اور خدا تعالیٰ کی صفات کا رنگ اپنے اعمال پر چڑھا کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار میں فنا ہو کر یہ جنگ جیتنی ہے اس لئے جماعت اپنے اندر وہ فرقان پیدا کرے جو الٰہی سلسلوں کا طرۂ امتیاز ہے تاکہ دنیا اسلام کی طرف خودبخود کھچی چلی آئے۔"

(الفضل ۲ جولائی ۱۹۷۸ء صفحہ ۸)

حضرت امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے سفر یورپ سے مراجعت کے بعد مرکز احمدیت ربوہ میں جو پہلا روح افروز خطبہ ارشاد فرمایا ہے اس کے آخری حصہ میں بھی حضور نے جماعت کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ وہ اپنی طرف سے ہر ممکن قربانیاں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے اپنے مولا کے حضور پیش کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے باقی سب سامان اپنے فضل سے خود پیدا کر دے گا۔

(۵)

اسلام کی خاطر قربانیوں کی یہ وہی آسمانی تحریک ہے جس کی طرف خود سرور دو عالم پیغمبر خدا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری امت مسلمہ کو چودہ سو سال قبل نہایت مؤثر الفاظ میں توجہ دلائی تھی اور فرمایا تھا:۔

"فان رأیت یومئذ خلیفۃ اللہ فی الارض فالزمہ وان نہک جسمک واخذ مالک"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۴۰۳)

یعنی اگر تم (اس پرفتن زمانہ میں) خلیفۃ اللہ دیکھو تو اس سے مکمل طور پر وابستہ ہو جاؤ خواہ اس وجہ سے تمہارا جسم لہولہان کر دیا جائے اور تمہارا مال لوٹ لیا جائے۔

اسی لئے سیدنا حضرت مہدی موعود و مجدد الف آخر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۳ء میں خدام ملت خیر الانام کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

"اے جماعت مخلصین خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اس وقت ہمیں تمام قوموں کے ساتھ مقابلہ درپیش ہے اور ہم خدا تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ برائے مہمان خانہ مستورات جلسہ سالانہ

یکم اکتوبر تا ۱۵؍اکتوبر اس مد میں ۵۸۹۲-۰۰ کی وصولی ہوئی ہے۔ اس رقم کو شامل کر کے مہمان خانہ کی مد کی کل وصولی ۳،۱۲،۷۷۳-۹۱ ہو گئی ہے جبکہ اس تاریخ تک کل اخراجات ۳،۶۶،۰۵۴-۲۵ ہو چکے ہیں۔ ابھی چار پانچ کمرے اس میں اور بننے ہیں اور پہلی خرچ شدہ رقم بھی پوری نہیں ہوئی۔ بہنیں اس چندہ کی طرف توجہ کریں تاکہ جلسہ سالانہ پر آنے والی بہنیں آرام سے ٹھہر سکیں۔

چندہ مہمان خانہ مستورات کی اگلی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ ابھی تک کافی رقم کی ضرورت ہے تاکہ مہمان خانہ کے جو کمرے بننے باقی رہ گئے ہیں ان کی تعمیر ہو سکے اور جلسہ سالانہ پر آنے والی بہنوں کو رہائش کی سہولت ہو۔ بہنات ابھی اس چندہ کی طرف توجہ کریں اور جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں شرکت نہیں کی وہ اب تین سو روپے دیکر شامل ہوں تا ان کا نام بھی عمارت پر لکھا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱-	مکرمہ نواب بیگم صاحبہ والدہ صفیہ برلاس صاحبہ کوئٹہ			۱۲۰۰-۰۰
۲-	〃 ظفر جہاں صاحبہ منجانب نواب بیگم صاحبہ مرحومہ عبدالمجید بھٹی صاحب کراچی			۲۰۰۰-۰۰
۳-	〃 مسعودہ بیگم صاحبہ سید سرور شاہ صاحب دارالنصر غربی ربوہ			۳۰۵-۰۰
۴-	〃 فوزیہ صادق صاحبہ		لاہور	۱۰۰-۰۰
۵-	〃 کلثوم صاحبہ فیکٹری ایریا شاہدرہ ٹاؤن		〃	۲۵۰-۰۰
۶-	〃 آصفہ بیگم صاحبہ اہلیہ شاہد احمد صاحب		نائیجیریا	۳۰۰-۰۰
۷-	〃 ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد صاحب		کراچی	۱۰۰۰-۰۰
۸-	〃 ثریا بیگم صاحبہ		〃	۲۰۰-۰۰
۹-	لجنہ	اماء اللہ	ربوہ	۳۷۴-۰۰
۱۰-	〃	〃	کراچی	۱۶۱۷-۰۰
۱۱-	〃	〃	جھنگ	۴۰۰-۰۰
۱۲-	〃	〃	ملتان	۲۰-۰۰
۱۳-	〃	〃	کوئٹہ	۱۵۷-۰۰
۱۴-	〃	〃	گجرات	۱۰۰-۰۰
۱۵-	〃	〃	جڑانوالہ	۹۰-۰۰
۱۶-	〃	〃	کنجاہ ضلع گجرات	۵۰-۰۰
۱۷-	〃	〃	بدوملہی	۹۸-۰۰
۱۸-	〃	〃	جہلم	۲۰-۰۰
۱۹-	〃	〃	چک نمبر ۴۹ جنوبی سرگودھا	۱۰-۰۰
۲۰-	〃	〃	شاہدرہ ٹاؤن لاہور	۱۰-۰۰
۲۱-	〃	〃	فیکٹری ایریا شاہدرہ ٹاؤن لاہور	۱۰-۰۰
۲۲-	〃	〃	فیصل آباد	۱۰۵-۰۰
۲۳-	〃	〃	لاہور	۲۸۴-۰۰
۲۴-	〃	〃	واہ کینٹ	۲۰-۰۰
۲۵-	〃	〃	شیخ پور۔ گجرات	۳۳-۰۰
۲۶-	〃	〃	گوئیکی	۴۰-۰۰
۲۷-	〃	〃	دوہلم کاہلواں	۹۵-۰۰
۲۸-	〃	〃	آنبہ ضلع شیخوپورہ	۵۰-۰۰
۲۹-	〃	〃	کوٹ فتح خاں ضلع اٹک	۱۵۰۰-۰۰
۳۰-	〃	〃	واربرٹن ضلع شیخوپورہ	۱۰۰-۰۰
۳۱-	〃	〃	چک نمبر ۴۷ جنوبی سرگودھا	۶۰-۰۰
۳۲-	〃	〃	لاہور	۳۴۴-۰۰
۳۳-	〃	〃	پھیرو چیچی۔ تھریادکہ	۱۶۰-۰۰
۳۴-	〃	〃	سکھر	۴۶۵-۰۰
۳۵-	〃	〃	سرگودھا	۵۰-۰۰
۳۶-	لجنہ	اماء اللہ	چوہڑکانہ	۱۱۶-۰۰
۳۷-	〃	〃	چک چٹھہ	[illegible]-۰۰

سفر یورپ کی برکات

(بقیہ ص۲)

اگر ہم ہمت نہ ہاریں اور اپنے سارے دل اور سارے زور اور ساری توجہ سے خدمت اسلام میں مشغول ہوں تو فتح ہماری ہو گی۔ سو جہاں تک ممکن ہو اس کام کے لئے کوشش کرو۔ ...... اے مردان دین! کوشش کا وقت ہے۔ اپنے دلوں کو دین کی ہمدردی کے لئے جوش میں لاؤ کہ یہی جوش دکھانے کے دن ہیں۔ اب تم خدا تعالیٰ کو کسی اور عمل سے ایسا راضی نہیں کر سکتے جیسا کہ دین کی ہمدردی سے۔ سو جاگو اور اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ اور دین کی ہمدردی کے لئے وہ قدم اٹھاؤ کہ فرشتے بھی آسمان پر جزاکم اللہ کہیں۔ اس سے مت غمگین ہو کہ لوگ تمہیں کافر کہتے ہیں۔ تم اپنا اسلام خدا تعالیٰ کو دکھلاؤ اور اتنے جھکو کہ بس خدا ہی کے ہو جاؤ۔

دوستاں خود را نثار حضرت جاناں کنید
در رہ آں یار جانی جان و دل قرباں کنید
آں دل خوش باش را کاندر جہاں جوید خوشی
از پئے دین محمدؐ کلبۂ احزاں کنید

(آئینہ کمالات اسلام ضمیمہ ص۲۲)

محترم دین محمد صاحب مالی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم دین محمد صاحب مالی ساکن ننگل باغباناں متصل قادیان جنہوں نے ۱۹۰۳ء میں ۲۴ سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا تھا اور اس کے بعد حضورؑ کے باغ اور پھر بہشتی مقبرہ میں مالی کی خدمت بھی بجا لاتے رہے۔ مورخہ ۱۷؍اکتوبر ۱۹۷۸ء کی شام کو ۶ بجے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے۔ مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۸؍اکتوبر ۱۹۷۸ء کو نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم بہت دعاگو بزرگ تھے۔ ربوہ کے معمر ترین صحابی ہونے کی بناء پر محلہ دارالعلوم کی مسجد کا افتتاح مرحوم سے کرایا گیا تھا۔ (عبدالرحمٰن انور ربوہ)

گمشدہ پین

ایک عدد پین ربوہ سٹیشن کے قریب سے ملا ہے۔ جن صاحب کا ہو وہ اس پین کی نشانی بتا کر دفتر وکیل المال تحریک جدید اوّل سے حاصل کر لیں۔

(عبدالرحیم یونس کراچی۔ حال ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد بزرگوار مرزا منظور احمد صاحب قادیانی کئی دنوں سے بیمار ہیں اب کمزوری بہت ہو گئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(مرزا مسعود احمد ۲۶ برلاس منزل محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے سالِ نو کا اعلان

اشاعتِ اسلام کے لئے مخلصینِ جماعت کا قابلِ قدر جوش و خروش

جیسا کہ احباب جماعت الفضل مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء سے معلوم کر چکے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے پہلے روز ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ کے دوران تحریک جدید کے ۴۵ ویں سال کا اعلان فرما دیا ہے مخلصین جماعت نے سالِ نو میں جماعتی روایات کے مطابق بفضلِ خدا مسابقت کی روح کے ساتھ اپنے محبوب امام کے حضور اپنی مخلصانہ قربانیاں پیش کرنا شروع کر دی ہیں۔ اعلان کے بعد شام تک بفضلِ خدا مبلغ -/۹۸,۹۲۰ روپے کے وعدے پہنچ چکے تھے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ پہلے دن کی تفصیل بغرض دعا درج ذیل ہے:۔

۱	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	۳۸۰۰ــ۰۰
۲	حضرت بیگم صاحبہ " " "	۴۳۰ــ۰۰
۳	حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ - دارالصدر ربوہ	۱۰۰۰ــ۰۰
۴	مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر " "	۱۸۰ــ۰۰
۵	" میاں ممتاز حسین صاحب امتیاز - خلافت لائبریری - ربوہ	۵۰ــ۰۰
۶	" مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد	۱۸۰ــ۰۰
۷	خاکسار چوہدری شبیر احمد وکیل المال اول	۲۰۶ــ۰۰
۸	مکرم شیخ راشد احمد صاحب وکالتِ مال اول	۷۲ــ۵۰
۹	" مولوی بدرالدین صاحب " "	۴۶ــ۰۰
۱۰	" مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر - دارالصدر جنوبی ربوہ	۵۱ــ۰۰
۱۱	" شیخ محمد نعیم صاحب مربی گکھڑ	۱۲۰ــ۰۰
۱۲	" چوہدری احسان الرحمٰن صاحب باب الابواب ربوہ	۱۲۰ــ۰۰
۱۳	" علی اکبر صاحب " "	۳۲۲ــ۰۰
۱۴	" نذیر احمد صاحب مع اہل و عیال گھرڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ	۳۶ــ۰۰
۱۵	" نعیم الرحمٰن صاحب " "	۲۴ــ۰۰
۱۶	" چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے۔ ربوہ	۱۷ــ۰۰
۱۷	" مرزا عبدالرشید صاحب وکالتِ دیوان	۱۸ــ۰۰
۱۸	مسز صفیہ جمیل صاحبہ اہلیہ محمد جمیل صاحب حلقہ گلبرگ گیتال پلازہ لاہور	۷۰ــ۰۰
۱۹	مکرم محمد جمیل صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین واپڈا تشکانہ	۸۰ــ۰۰
۲۰	" سردار عبدالحق صاحب شاکر ربوہ	۸۳ــ۱۸
۲۱	" سردار مقبول احمد صاحب ذبیح ربوہ	۳۷ــ۶
۲۲	" چوہدری عبدالعزیز صاحب مغلپورہ لاہور	۱۱۰۱ــ۰۰
۲۳	" " عبدالحمید صاحب "	۲۰۰ــ۰۰
۲۴	" " مبارک احمد رشید احمد صاحبان - لاہور	۲۵۰ــ۰۰
۲۵	" ملک منصور احمد صاحب عمر مربی بہاولپور	۷۳ــ۰۰
۲۶	" جی۔ ایم۔ اختر صاحب ربوہ	۲۴ــ۰۰
۲۷	" محمد رفیع صاحب ناصر (ناصر دواخانہ) ربوہ	۱۲۰ــ۰۰
۲۸	" ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر	۶۱۱ــ۰۰
۲۹	" مولوی نصیر احمد صاحب شاد۔ ربوہ	۶۵ــ۰۰
۳۰	محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ ربوہ	۳۱۸ــ۰۰
۳۱	مکرم فضل الدین بنگوی صاحب فیصل آباد	۶۳ــ۲۰
۳۲	" قریشی مختار محمود صاحب - دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۲۰ــ۰۰
۳۳	محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ بیگم محترم میر داؤد احمد صاحبؓ ربوہ	۲۸۵ــ۰۰
۳۴	جماعت احمدیہ فیصل آباد	۵۰۰۰۰ــ۰۰
۳۵	چک 109/R.B سعد آباد ضلع فیصل آباد	۳۶۴ــ۰۰
۳۶	چک 108/R.B چوہدری والا	۲۷۷ــ۰۰
۳۷	مکرم مبارک احمد صاحب انصاری ربوہ	۱۳۰ــ۰۰
۳۸	شہر سیالکوٹ	۱۲۵۷۱ــ۰۰
۳۹	چھاؤنی سیالکوٹ	۱۰۲۵ــ۰۰
۴۰	ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۲۱۵ــ۰۰
۴۱	محترمہ شگفتہ منیر صاحبہ ٹیچرس اسلام آباد	۱۰۰ــ۰۰
۴۲	مکرم ٹھیکیدار نواب الدین صاحب "	۵۰۰ــ۰۰
۴۳	محترمہ محمودہ بیگم احمد صاحب "	۵۰۰ــ۰۰
۴۴	مکرم میجر شیخ مظفر علی صاحب راولپنڈی	۱۰۱۲ــ۰۰
۴۵	کوٹ باغ دین ضلع بدین	۱۴۴ــ۰۰
۴۶	چک الف 91/15-R ضلع ملتان	۱۷۰ــ۰۰
۴۷	بستی شکرانی ضلع بہاولپور	۲۵۲ــ۵۰
۴۸	چک 151/15-L ضلع ملتان	۳۶۹ــ۰۰
۴۹	چک 137/9-L ضلع ساہیوال	۳۴۵ــ۰۰
۵۰	قطب پور ضلع ملتان	۲۰۴ــ۰۰
۵۱	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب محمد آباد سندھ	۱۰۰۰ــ۰۰
۵۲	" محمد عرفان صاحب صابر لطیف نگر فارم	۱۰۰۰ــ۰۰
۵۳	" ڈاکٹر منیر احمد صاحب فضل بھیرو	۱۰۰۰ــ۰۰
۵۴	" ابن عقیل صاحب حیدرآباد	۵۰۰ــ۰۰
۵۵	" مبشر احمد صاحب سہیل شہداد پور	۵۰ــ۰۰
۵۶	محلہ دارالیمن ربوہ	۵۵۴۶ــ۰۰

(وکیل المال اول تحریکِ جدید)

شاندار کامیابی و درخواستِ دعا

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

جیسا کہ پہلے بھی الفضل میں شائع ہو چکا ہے عزیزم نعیم احمد رفیق ابن مکرم شریف احمد رفیق صاحب آف وڈ بورڈ کراچی نے امسال کراچی کے بورڈ آف ایجوکیشن سے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے شاندار کامیابی حاصل کر کے اوّل پوزیشن حاصل کی ہے اب عزیزم نعیم احمد رفیق کو ایس۔ اے۔ آئی ایجوکیشن ٹرسٹ کی طرف سے اِس شاندار کامیابی پر ایک خاص تقریب منعقد کر کے سونے کا تمغہ انعام میں دیا گیا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز نعیم احمد کی اِس شاندار کامیابی کو ان کے لئے خاص برکت کا موجب بنائے اور مزید شاندار کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

"شفاء اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے دیتا ہے"

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

کیفے اشرف

چائے اور ہر قسم کے مشروبات نیز شامی کباب کے لئے کیفے اشرف گولبازار ربوہ میں تشریف لائیں۔

سید شاہ میر احمد اشرف۔ گلی باجوہ۔ ربوہ

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے مشہور مجرّبات

۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

حبِ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے

نرینہ اولاد گولیاں تیس روپے

زدجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے

حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

فون نمبر گوجرانوالہ ۴۴۸۷۴۸ ربوہ فون نمبر ۴۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴